اللہ (خدا) الخالق (اللہ (خدا) نے چھ دن میں آسمانوں اوز زمین کو خلق کیا۔ سورۃ الاعراف 54:7)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام علیکم

زمانۂ حال میں ہم اپنے اِرگرگرد اعلی تعلیم۔علم عمل ارتقاء یعنی بدی کی تعلیم سے متاثر ہیں۔ یہ علم ہمیں سکھاتا ہے کہ کروڑوں سالوں کی گردش کے بعد فطرت اور انسان اس موجودہ حالت میں آئے۔ اور ایسے لوگ اپنے خالق خدا کے بھی منکر ہیں۔ جبکہ اللہ (خدا) الخالق نے محض اپنے کلام سے خلق کیا۔ اہلِ ایمان میں بھی بعض تو اب اسی کو حقیقت تسلیم کرنے لگے ہیں۔ ہمیں اس زمینی سیارے پر اللہ کو ہماری موجودہ حالت میں لانے کے لئے کروڑوں سال کا عرصہ درکار ہوا۔ دونوں کتب مقدسہ یعنی بائبل مقدس اور قرآن مجید میں ہم پڑھتے ہیں کہ اللہ نے اس دنیا (جس میں ہم رہتے ہیں) سورج، چاند اور ستاروں کو چھ دن میں خلق کیا۔ کروڑوں سال نہیں بلکہ صرف چھ دن کا عرصہ درکار ہوا۔ ہم کس پر یقین کریں؟

سات سنہری آیات

جی ہاں قرآن مجید میں سات سنہری آیات ہیں جو ہمیں بتاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ (خدا) نے چھ دن میں اس دنیا کو کیسے خلق کیا۔ کروڑوں سال نہیں۔ یوسف علی کے انگریزی ترجمہ آپ خود پڑھیں۔

(1) سورۃ الاعراف آیت 54 "بے شک تمھارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا ہے پھر عرش پر قائم ہو۔ وہ شب سے دِن کو ایسے طور پر چھپا دیتا ہے کہ وہ شب اس دن کو جلدی سے آلیتی ہے اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ ہی کے لیے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا، بڑی خوبیوں سے بھرا ہوا ہے اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔"

(2) سورۃ یونس آیت 3 "تمھارا پروردگار تو خُدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دِن میں بنائے پھر عرش تخت شاہی پر قائم ہوا وہی ہر ایک کا انتظام کرتا ہے کوئی اسکے پاس اسکا اذن حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی خُدا تمھارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔"

(3) سورۃ ھُود آیت 7 "اللہ ہی ہے جس نے چھ دِن میں آسمان و زمین کو پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا کہ وہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے عمل والا کون ہے، اگر آپ ان سے کہیں کہ تم لوگ مرنے کے بعد اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے تو کافر لوگ پلٹ کر جواب دیں گے کہ یہ تو نرا صاف صاف جادو ہی ہے۔"

(4) سورۃ الفرقان 59 "جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ جسکا نام رحمٰن بھی بڑا مہربان ہے تو اسکا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔"

(5) سورۃ السجدہ 4 "خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔ اسکے سوا نہ تمھارا کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

(6) سورۃ ق آیت 38 "یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس کے درمیان ہے سب کو (صرف) چھ دن میں پیدا کر دیا اور ہمیں تکان نے چھوا تک نہیں۔"

(7) سورۃ الحدید آیت 4 "وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اُس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو اُسکی طرف چڑھتی ہے سب اُسکو معلوم ہے اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمھارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خُدا اُس کو دیکھ رہا ہے۔"

مندرجہ بالا آیاتِ مقدسہ ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ اللہ (خدا) نے پورے چھ دن میں ہماری اس دنیا کو خلق کیا جس میں ہر دن چوبیس گھنٹے کا تھا۔ اللہ کے لئے یہ سب کچھ خلق کرنا ناممکن نہیں تھا۔ وہ وحید اور قادر ہے۔ وہ صرف بولتا ہے تو سب کچھ وجود میں آ جاتا ہے۔ انسانوں میں ایسا کون کر سکتا ہے؟ حضرت داؤد کے زبور (عہدِ عتیق) میں یہ حوالہ ملتا ہے۔ **"کیونکہ اس نے فرمایا اور ہو گیا۔ اس نے حکم دیا اور واقع ہوا"** زبور 9:33

کتبِ مقدسہ ہمیں یہ واقع بتاتی ہے

بائبل مقدس کی کتب میں ہمیں مکمل کہانی بتائی گئی ہے جو کہ ہم اس مطالعہ میں شامل کر رہے ہیں۔ **توریت (عہدِ عتیق) پیدائش 1:1 "خدا نے ابتداء میں زمین و آسمان کو پیدا کیا"۔**

توریت (عہدِ عتیق) پیدائش 1:3-5 "اور خدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔ اور خدا نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے اور خدا نے روشنی کو تاریکی سے جدا کیا۔ اور خدا نے روشنی کو تو دن کہا اور تاریکی کو رات۔ اور شام ہوئی اور صبح ہوئی۔ سو پہلا دن ہوا۔"

یوں پیدائش کا پہلا دن اختتام کو پہنچا جسکو توریت صبح و شام کہتی ہے۔ اللہ (خدا) کے ہاں سے شام کے وقت دن کا آغاز ہوتا ہے۔ (یعنی رات اور پھر مکمل روشنی دن) ابھی مزید حوالہ جات کا بھی مطالعہ کریں گے۔

توریت (عہدِ عتیق) پیدائش 1:6-8 "اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تا کہ پانی پانی سے جدا ہو جائے۔ پس خدا نے فضا کو بنایا۔ اور فضا کے نیچے کے پانی کو فضا کے اوپر کے پانی سے جدا کیا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ اور دوسرا دن ہوا۔"

توریت (عہدِ عتیق) پیدائش 1:9-13 اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کہ خشکی نظر آئے۔ اور ایسا ہی ہوا۔ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اسکو سمندر۔ اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور بیج دار بوٹیوں کو اور پھلدار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلیں اور جو زمین پر اپنے آپ ہی میں بیج رکھیں اگائے اور ایسا ہی ہوا۔ تب زمین نے گھاس اور بوٹیوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھیں اور پھلدار درختوں کو جنکے بیج انکی جنس کے موافق ان میں ہیں اگایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے اور شام ہوئی اور صبح ہوئی سو تیسرا دن ہوا۔"

توریت (عہدِ عتیق) پیدائش 1:14-19 "اور خدا نے کہا کہ فلک پر نیر ہوں کہ دن کو رات سے الگ کریں اور وہ نشانوں اور زمانوں اور دنوں اور برسوں کے امتیاز کے لئے ہوں۔ اور وہ فلک پر انوار کے لئے ہوں کہ زمین پر روشنی ڈالیں اور ایسا ہی ہوا۔ سو خدا نے دو بڑے نیر بنائے۔ ایک نیر اکبر کہ دن پر حکم کرے اور ایک نیر اصغر کہ رات پر حکم کریں اور اس نے ستاروں کو بھی بنایا اور خدا نے انکو فلک پر رکھا کہ زمین پر روشنی ڈالیں۔ اور دن پر اور رات پر حکم کریں اور اجالے کو اندھیرے سے جدا کریں اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

اور شام ہوئی اور صبح ہوئی سو چوتھا دن ہوا۔"

یوم الاربعہ کے اختتام پر خدا نے سورج چاند اور ستاروں کو بنایا تا کہ دن اور رات کو نور کے لئے ہوں۔

توریت (عہدِ عتیق) پیدائش 1:20-23 "اور خدا نے کہا کہ پانی جانداروں کو کثرت سے پیدا کرے اور پرندے زمین کے اوپر فضا میں اڑیں۔ اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قسم کے جاندار کو جو پانی سے بکثرت پیدا ہوئے تھے انکی جنس کے موافق اور ہر قسم کے پرندوں کو انکی جنس کے موافق پیدا کیا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے اور خدا نے انکو یہ کہکر برکت دی کہ پھلو اور بڑھو اور ان سمندروں کے پانی کو بھر دو اور پرندے زمین پر بہت بڑھ جائیں۔ اور شام ہوئی اور صبح ہوئی سو پانچواں دن ہوا۔"

تخلیق کے آخری دن یعنی چھٹے دن اللہ (خدا) نے نہائت منفرد کام کیا۔ اللہ نے انسان کو اپنی شبیہ پر بنایا۔

توریت (عہدِ عتیق) پیدائش 1:24-31 "اور خدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو انکی جنس کے موافق چوپائے اور رینگنے والے جاندار اور جنگلی جانور انکی جنس کے موافق پیدا کرے۔ اور ایسا ہی ہوا۔ اور خدا نے جنگلی جانوروں اور چوپایوں کو انکی جنس کے موافق اور زمین کے رینگنے والے جانداروں کو انکی جنس کے موافق بنایا اور دیکھا کہ اچھا ہے۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اسکو پیدا کیا۔ نر و ناری انکو پیدا کیا۔ اور خدا نے انکو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو۔"

اللہ (خدا) نے تخلیق کا ہفتہ کیسے ختم کیا؟

پَیدائش 2:1-3 "سو آسمان اور زمِیں اور اُنکے کُل لشکر کا بنانا ختم ہُوا۔ ۲۔ اور خُدا نے اپنے کام کو جِسے وہ کرتا تھا ساتویں دِن ختم کیا اور اپنے سارے کام سے جِسے وہ کرتا تھا ساتویں دِن فارغ ہُوا۔ ۳۔ اور خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا کیونکہ اُس میں خُدا ساری کائنات سے جِسے اُس نے پیدا کیا اور بنایا فارِغ ہُوا۔" یوں اللہ (خدا) نے تخلیق کے ہفتہ کا اختتام کیا تا کہ ہم ہمیشہ اسے خالق یاد رکھیں۔ اسی ساتویں دن ہم یعنی اسکی مخلوق ایک جگہ جمع ہو کر اپنے خالق کی پرستش و تعظیم کریں۔ اسکو ماننے سے انسان کو ہمیشہ یاد رہے گا کہ میں عملِ ارتقاء سے وجود میں نہیں آیا بلکہ میرے خالق نے مجھے خلق کیا ہے۔ افسوس! جونہی انسان نے ساتویں دن یعنی سبت کو فراموش کیا وہ راہِ راست سے بھی بہت دور بھٹک گیا ہے۔ بنی نوع انسان میں سے اکثر کا یہ ایمان ہے کہ ہم بذریعہ عملِ ارتقاء بن مانسوں

سے انسان بنے ہیں۔ اگر انسان یاد سے سبت یعنی ساتویں دن کی تعظیم کرے گا تو اسے یاد رہے گا کہ میں عملِ ارتقاء کا نتیجہ نہیں ہوں بلکہ میرے خدا نے مجھے خلق کیا ہے۔

آج وہ ہمیں بلاتا ہے کہ "<u>**یاد کر کے تو سبت کا دن پاک ماننا۔**</u>" خروج 20:8-11 **"یاد کر کے تو سبت کا دن پاک ماننا۔ چھ دن تک تو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا۔ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اس میں نہ تو کوئی کام کرے، نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایا نہ کوئی مسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے وہ سب کچھ بنایا۔ اور ساتویں دن آرام کیا۔ اس لئے خداوند خدا نے سبت کے دن کو برکت دی اور اسے مقدس ٹھہرایا۔"**

اگر ہم اللہ (خدا) کے ان الفاظ کو یاد رکھیں گے تو بے شک بابرکت ہوں گے۔

R.M. Harnisch

Series no. 12

www.salahallah.com

www.allahshanif.com